

کچھ آیت تطہیر سے متعلق

یہ آیت کریمہ سرکار دو عالم (ع) کے آخر دور حیات میں اس دقت نازل ہوئی ہے جب آپ جناب ام سلمہ کے گھر میں تھے اور اس کے بعد آپ نے علی (ع) و فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) کو جمع کر کے ایک خبیری چادر اوڑھادی اور بارگاہ احدیت میں عرض کی، خدایا یہی میرے اہلبیت (ع) ہیں، تو ام سلمہ نے گزارش کی کہ حضور میری جگہ کہاں ہے؟ فرمایا تم منزل خیر پر ہو ... یا ... تمہارا انجام بخیر ہے۔ دوسری روایت کے مطابق ام سلمہ نے عرض کی کہ کیا میں اہلبیت (ع) میں نہیں ہوں؟ تو فرمایا کہ تم خیر پر ہو۔ ایک دوسری روایت کی بنا پر ام سلمہ نے گوشہ چادرا ٹھا کر داخل ہونا چاہا تو حضور نے اسے کھینچ لیا اور فرمایا کہ تم خیر پر ہو۔

مسلمان محدثین

اور مورخین

نے اس تاریخی عظیم الشان واقع کو اپنی کتابوں میں محفوظ کیا ہے اور بقول علامہ طباطبائی طاب ثراہ اس سلسلہ کی احادیث ستر سے زیادہ ہیں، جن میں سے اہلسنت کی حدیثیں شیعوں کی حدیثوں کے مقابلہ میں اکثریت میں ہیں ان حضرات نے حضرت ام سلمہ، عائشہ، ابوسعید خدری، واثلہ بن الاسقع، ابوالحمراء، ابن عباس، ثوبان (غلام پیغمبر اکرم) عبداللہ بن جعفر، حسن بن علی (ع) سے تقریباً چالیس طریقوں سے نقل کی ہے جبکہ شیعہ حضرات نے امام علی (ع)، امام سجاد (ع)، امام باقر (ع)، امام صادق (ع)، امام رضا (ع)، ام سلمہ، ابوذر، ابولیلی، ابواسود دثلی، عمر ابن میمون اور دی اور سعد بن ابی وقاص سے تیس سے کچھ زیادہ طریقوں سے نقل کیا ہے۔

(المیزان فی تفسیر القرآن)

16

/

311

)

مؤلف، عنقریب آپ دیکھیں گے کہ ان تمام احادیث کو فریقین نے امام علی (ع)، امام حسن (ع)، امام زین العابدین (ع)، حضرت ام سلمہ، عائشہ، ابوسعید خدری، ابولیلی، انصاری، جابر بن عبداللہ انصاری، سعد بن ابی وقاص، عبداللہ بن عباس سے نقل کیا ہے اور اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ اہلسنت (ع) نے امام حسین (ع) ابوبرندہ، ابوالحمراء، انس بن مالک، براء بن عازب، ثوبان، زینب بنت ابی سلمہ، صبیح، عبداللہ بن جعفر، عمر بن ابی سلمہ اور واثلہ بن الاسقع سے نقل کیا ہے جس طرح کہ اہل تشیع سے امام باقر (ع) امام صادق (ع)، امام رضا (ع) سے نقل کیا ہے اور ان روایات کو بھی نقل کیا ہے جن سے اہلبیت (ع) کے مفہوم کی وضاحت ہو جاتی ہے چاہے آیت تطہیر کے نزول کا ذکر ہو۔ مختصر یہ ہے کہ یہ واقعہ سند کے اعتبار سے یقینی ہے اور دلالت کے اعتبار سے بالکل واضح... بالخصوص اسلام نے اہلبیت (ع) کے موارد کی تعیین بھی کردی ہے کہ اب اس میں کسی طرح کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہ گئی ہے اور

نہ عنوان اہلبیت (ع) میں کوئی زوجہ داخل ہوسکتی ہے اور نہ اسے مشکوک بنایا جاسکتا ہے۔
اس واقعہ کے بعد سرکار دو عالم (ع) مسلسل مختلف مواقع اور مناسبات پر لفظ اہلبیت (ع) کو انہیں قرابت داروں کے لئے استعمال کرتے رہے جن کا کوئی خاص دخل ہدایت امت میں تھا اور اس کی تفصیل آئندہ صفحات میں نظر آئیں گی۔
اس کے علاوہ سورہ احزاب کی آیت

33

کا مضمون بھی ان تمام روایات کی تائید

کرتا ہے

جو شان نزول کے بارے میں وارد ہوئی ہیں اور ان سے یہ بات مکمل طور پر واضح

ہو جاتی

ہے کہ اہلبیت (ع) کے مصداق کے بارے میں شک و شبہ کسی طرح کی علمی قدر و قیمت کے مالک نہیں ہے۔

Source URL:

<https://www.al-islam.org/fa/%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9%D9%84%DB%8C%DA%BE%D9%85-%D8%A7%D9%84%D8%B3%D9%84%D8%A7%D9%85-ayatullah-muhammadi-rayshahri/%DA%A9%DA%86%DA%BE-%D8%A2%DB%8C%D8%AA-%D8%AA%D8%B7%DB%81%DB%8C%D8%B1-%D8%B3%DB%92-%D9%85%D8%AA%D8%B9%D9%84%D9%82#comment-0>